سوال

حیض اور نفاس والی عورت کا حج کے مہینوں۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب طواف افاضہ سے قبل حیض شروع ہوجائے تو کیا حکم ہے؟ جب کہ اس نے دیگر تمام مناسک ادا کرلیے ہوں اور حیض ایام تشریق کے بعد تک جاری رہا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب طواف حج سے قبل عورت کا حیض یا نفاس شروع ہوجائے تو اس کے ذمہ طواف باقی رہے گا، حتیٰ کہ جب پاک ہوجائے تو غسل کرکے طواف حج کرے خواہ یہ طواف حج کے کئی دنوں بعد کرنا پڑے خواہ محرم یا صفر ہی میں کیوں نہ کرنا پڑے کیونکہ اس کے لیے کوئی متعین وقت نہیں ہے۔ بعض اہل علم کا قول یہ ہے کہ اسے قدر موٴخر کرنا جائز نہیں کہ ماہ ذوالحج ختم ہو جائے لیکن یہ قول بلا دلیل ہے، لہذا صحیح قول یہی ہے کہ اسے ذوالحج کے بعد تک موٴخر کرنا بھی جائز ہے لیکن اگر استطاعت ہو تو پھر افضل یہ ہے کہ طواف جلد کرلیا جائے اور اگر اسے ذوالحج سے موٴخر کردیا تو پھر بھی یہ جائز ہے اور اس صورت میں دم بھی لازم نہیں ہے۔

حیض اور نفاس والی عورتیں معذور ہیں لہذا ان کے لیے طواف کو موٴخر کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ان کے لیے اس کے بغیر اور کوئی چارہ کار بھی تو نہیں، لہذا وہ جب بھی پاک ہوں طواف کرلیں خواہ ذوالحج میں پاک ہوں یا محرم میں۔

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ